

دل میں تیری صورت ہے برہان الہدی
ہر لب پے از فرقت سدا یا محمد
کہاں چل دیئے تم کیوں ہوئے ہم سے جدا
اب یاد کر کے تلو کتنا ہوں سدا

حزن اذاب جوانخی و فؤادی
واسال دمعی مثل فیض الوادی

پر خ قضا کیسا ہے تیرا یہ ستم
تجدید ہر دن ہو رہا شہ کا الم
ہے تازہ تر یہ زخمِ فرقت دم بدم
ہیں سنکے انکا نام آنکھیں ہوتی نم

لرزی قلم اور بس کیا اُسے رقم
اسفا یردد لوعتی و سہادی

جب بھی تیرا یہ عبد مشکل میں گھرا
تب نام تیرا لیکے گردن کو جھکا
اور آنکھیں نم کر یاد تجھکو جو کیا
بے شک یقین اس بات پر تب ہو گیا

کہ "ولاءهم ذخري و كنزي والذي
هو عدتي في محشري و عتادي"

ایک سال تو بیتا نہیں یہ کل ہی تھا
کہ چرخ، حزنِ شہ میں پورے دن رہا
اظہارِ ہم غم میں یوں از فقہِ شما
فرطِ شجن بس جا بجا اُسے کہا

بكت السماء عليه والدنيا معا
والجن في الاهصاب و الاطواد

اے سیفِ دین اب صبر کیسے میں کروں
لے نے تسلی طرف روضت کہ چلوں
اور پختیوں کو اپنے کھٹنوں سے چڑھوں
ترت پے رکھ کر سر یہ عرض کر ہی لوں

انی اعتصمت بھم ودنت بجمہم
وذخرتہ للفونر فی المیعاد

تھا حزن میں جس وقت پورا یہ جہاں
اَس وقت ظاہر کر کے سمٹ دشمنان
شہ کہ جنازے سے پھرایا منہ کھاں؟
بس جان لے اب کہتے مؤمن بارہاں

لا تحسبن اللہ یغفل امرکم
واللہ للباغین بالمرصاد

وارث برهانِ دین کہ میں عالی قدر
میں سیفِ دینِ طاہر بھی انے جلوہ گر
صحت ہو جسمِ پاکِ شہ میں سر بسر
دعوت کو انکی ہر اداء پر ہے فخر

کیا شان و شوکت سیفی کیا انکی قدر
نفسی الفداء لافضل العباد